بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# اُٹھو ہمت کرو، اس دور کے موعود کو ڈھونڈو

سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ سلام ۔۔ مسیح موعود

## ارشاد عرشی ملک

### وہ ساعت آن پہنچی

ذکر تھا جس کا کتابوں میں

ہلائی جا رہی ہے

زلزلوں سے یہ زمیں پیہم

اُگل بیٹھی ہے یہ پاتال تک کے راز پوشیدہ

خزانے جو نہاں تھے اس میں کھنگالے گئے سارے

نئے اس دور میں بدلے گئے ہیں وقت کے دھارے

ذرا سوچو

کہ آثارِ قیامت ہو گئے ظاہر

ذرا دیکھو کہ کھولے جا چکے یاجوج اور ماجوج

شکستہ کر کے وہ دیوار کو باہر نکل آئے

وہ ہر ٹیلہ، بلندی پھاند کر ہر سمت جا پہنچے

ذخیرے آب و دانہ کے

سب اُن کی دسترس میں ہیں

فلک کی کہکشائیں، اُن کے چشمِ دُوررس میں ہیں
ہوائیں اُنکی تابع ہیں، فضائیں اُنکے بَس میں ہیں
یہ لامحدود سائنسی ترقی اُن کی لونڈی ہے
نئے اس دورِ صنعت کے وہی بانی مبانی ہیں
مُقابل ان کے قومیں دوسری، قصہ کہانی ہیں
ہے اُن کی فکر الحادی، مگر تہذیب آزادی
اسی بے سمت آزادی نے کی، دُنیا کی بربادی
نہیں باقی مسلمانوں کا وہ پندار، فولادی
سبھی کشکول تھامے ہیں اور اُن کا ہاتھ امدادی
اُنہیں کے بین پر رقصاں ہے کُل دُنیا کی آبادی
اُنہیں کی فکرِ سرکش ہے جسے دجال کہتے ہیں
وہی دجال
جس کی چشمِ روحانی ہے نابینا
بھرا ہے جس کے سینے میں، بہت اسلام سے کینہ
یہ چشمِ دُنیوی کی غیر معمولی ہے بینائی
بہت حیلوں سے حرفِ حق کا یہ ابطال کرتا ہے
لکھا تھا جو حدیثوں میں
وہ یہ دجال کرتا ہے
یہ انسانوں کو کرتا ہے فراہم لذتِ سفلی

چُرا لیتا ہے پھر ایمان کو حیلے بہانے سے
سمجھ لو ہے تعلق اس کا شیطاں کے گھرانے سے
طبل ایسا بجایا ہے کہ ہر سُو ہے نیا دنگل
یہ دنیا بن گئی خوش پوش انسانوں کا اِک جنگل

**سو ظاہر ہو چُکا دجّال تو لازم ہے اے لوگو**

**نزولِ عیسیٰ ابنِ مریم بھی یقیناً ہو چُکا ہے**

اُٹھو ہمت کرو
اس دور کے موعود کو ڈھونڈو
وہ جس کی پیش گوئی تھی اُسی معہود کو ڈھونڈو
کہ اس فکری اندھیرے میں وہی ہے، رہبرِ کامل
ہیں موجیں تہہ بہ تہہ لیکن
وہی ہے اَمن کا ساحل
وو اِس تاریک جنگل میں تمہیں رستہ دکھائے گا
دجل سے وہ تمہیں دجالِ سرکش کے بچائے گا
وہ عرشی معرفت کے جام بھر بھر کر پلائے گا
وہی بھٹکی ہوئی مخلوق کو ربّ سے ملائے گا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆